تازہ حالات بڑودہ

ہفتہ گذشتہ میں تاریخ ۲۳ فروری ۱۸۷۵ء کے اجلاس کی کیفیت نذر ناظرین کر چکے ہیں اب جو تاریخ وار کیفیت کمیٹی بڑودہ ہمارے پاس پہنچی ہدیہ ناظرین ہو **یکم مارچ** کو ڈاکٹر سیورڈ صاحب نے زہر میں جو کچھ ملا ہوا تھا اور اُسکا معائنہ کیا گیا تھا اُسکا مفصل حال بیان کیا کہ سنکھیا میں ہیرے کی خاک ملی ہوئی تھی تانبا ملا ہوا نہ تھا۔ اسپر ڈاکٹر صاحب سے سوال ہوا تو اُنہوں نے جواب دیا کہ پانی سے اُن چیزوں کو علحدہ کر کے نہیں دیکھا مگر یہی چیزیں زہر کی ہیں جو بیان ہوئیں اور ڈاکٹر گرے صاحب کے بیان سے ثابت ہوا کہ ایک پاکٹ جسمیں سپید اور سیاہ سفوف تھا ڈاکٹر سیورڈ صاحب نے ہمارے پاس بھیجا تھا جب اُسکی چیزوں کو علحدہ کیا تو ثابت ہوا کہ سپید چیز زہر کی اور ہیرا ہے تانبا اُسمیں نہیں ہے جب یہہ گفتگو ختم ہوئی تو مسٹر سوٹر صاحب نے ایک پاکٹ پیش کیا جسمیں سے ٹکڑے سنکھیا کے نکلے سرجنٹ بالنٹین نے ملہار راو سے کہا کہ اس معاملہ کو کچھ عرصہ کے لئے ملتوی رکھنا چاہئے۔ ڈاکٹر سیورڈ صاحب نے اس گفتگو پر تکرار کی سرجنٹ بالنٹین نے جواب دیا کہ اسوقت ہمارا کہنا اپنے موکل سے ٹھیک ہو تمکو اسمیں کچھ تکرار کرنی چاہئے **۲ مارچ** کو مہاراجہ ملہار راو اور سر لوئس پلی صاحب غیر حاضر تھے سرجنٹ بالنٹین صاحب نے بجواب مسٹر گرے صاحب کے کہا کہ دھات تانبہ کی زہر میں ملی ہوئی نہیں پائی گئی حالانکہ وہ آدہ گھنٹے میں مرض سعدہ پیدا کر دیتی ہے پیٹ میں درد ہونے لگتا ہے برخلاف اسکے سنکھیا کئی مرتبہ کے استعمال سے یہہ اثر کر سکتی ہے۔ پھیر راوجی اور ملہار راو آئے راوجی کا اظہار بہت طول طویل ہے جس طرح ملہار راو سے ملاقات ہوئی تھی لیا گیا وہ کہنے لگا کہ یدرو کی ملاقات مہاراجہ صاحب سے ہوئی تھی چنانچہ یدرو نے مہاراجہ صاحب سے عرض کی کہ رزیڈنسی کے آدمی آپ کی طرف بہت نظر محبت کی رکھتے ہیں مہاراجہ صاحب نے فرمایا کہ اگر میں تمکو کچھ چیز دوں تم اُسکو ٹھکانے لگا دوگے یدرو نے جواب دیا کہ اگر ممکن ہوگا تو میں اس کام کو کر سکونگا مہاراجہ صاحب نے خوب دلجمعی کر کے تشریف والے سے پاکٹ منگوایا اور یدرو کے حوالہ کر دیا اُسنے پوچھا کہ اس پاکٹ میں کیا چیز ہو راجہ صاحب نے فرمایا کہ زہر ہو یہہ سُنکر یدرو کہنے لگا کہ تم مجھسے کیا کام کرانا چاہتے ہو راجہ ملہار راو نے کہا کہ اس زہر کو صاحب کے کھانے میں دیدو۔ یدرو نے کہا کہ اگر میں ایسا کرونگا اور صاحب یکایک مر گئے تو میں برباد ہو جاونگا مہاراجہ نے کہا یکایک نہیں مرینگے البتہ دو یا تین مہینے میں مر جائینگے تب یدرو اور اُسکے آدمی پاکٹ زہر کی لیکر چلے گئے **۳ مارچ** کو مہاراجہ ملہار راو عدالت کمیشن میں دوپہر سے پہلے آموجود ہوئے راوجی کے اظہار میں تمام دن صرف ہوا۔ راوجی نے صاف صاف حال اپنی ملاقات اور زہر کا جو مہاراجہ ملہار راو کے ساتھ ہوئی تھی بیان کر دیا بعد اسکے راوجی نے یدرو کی ملاقات کی کیفیت بیان کی کہ مہاراجہ ملہار راو نے فی کس کو واسطے دینے زہر کرنل فیر صاحب کے ایک ایک لاکھ روپیہ عطا فرمانے کا اقرار کیا تھا اگلے دن مہاراجہ صاحب نے زہر اُنکے پاس بھیجدیا وہ تاریخ اُنہوں نے تھوڑا سا زہر شربت میں ملا کر صاحب کو دیا باقی اپنے دوپٹے میں جو کمر سے بندھا تھا ہو باندھ لیا اُس دوپٹہ کو دیکھا تو خانصاحب نے اُسمیں سے زہر پایا پھر دوبارہ بہت مضبوطی سے استفسار کیا تو راوجی نے کہا کہ ہماری کچھ عداوت یا تکرار کرنل فیر صاحب سے نہ تھی مگر مہاراجہ ملہار راو نے لاکھ لاکھ روپیہ دینے کا اقرار کیا تھا اسلئے سب آدمی کرنل فیر صاحب کے خون کرنے پر متفق ہو گئے تھے **۴ مارچ** کو مہاراجہ تمام دن عدالت کمیشن میں حاضر رہے سر لوئس پلی صاحب دوپہر سے پہلے تشریف لائے۔ نرسو جمعدار طلب ہوا اُسنے اظہار دیا کہ مینے ۳۳ برس رزیڈنسی میں نوکری کی ہو راوجی نے مجھے محلسرا میں جانے کے لئے کہا تھا مینے اول مرتبہ جانے سے انکار کیا مگر آخر میں کہنے سُننے سے محلسرا میں پہنچا جب مہاراجہ ملہار راو نے مجکو دیکھا تو فرمایا کہ یہہ آدمی بددیانت ہو اسکو یہاں کیوں واسطے لائے ہو۔ راوجی نے جواب دیا کہ اب یہہ آدمی بددیانتی نہیں کریگا اور اسنے اقرار کر لیا ہو کہ جو کچھ خبر رزیڈنسی کی ہوگی معرفت سلیم کے بھیجدیا کرونگا۔ دوسرے مرتبہ جب میری ملاقات راجہ ملہار راو سے ہوئی تو راجہ صاحب نے مجھسے دریافت کیا کہ کرنل فیر صاحب کے کھانے میں زہر دے سکتے ہو یا نہیں مینے جواب دیا کہ مجکو کھانے سے کچھ سروکار نہیں۔ راوجی نے اقرار کیا کہ میں شربت میں زہر ملا کرونگا تیسرے دن راجہ ملہار راو نے راوجی کے پاس زہر معہ تین سو روپیہ کے بھیجدیا سرجنٹ بالنٹین نے کہا کہ اس آدمی نے فیغو کو زہر دینے کا الزام لگایا تھا جیسا کہ اور آدمیوں نے کہا تھا اور بباعث اوروں کے شک کرنے کے اسنے بھی فیغو کی نسبت الزام لگانا بہتر سمجھا یہہ آدمی راوجی اور دوسرے ملازموں کو جنھوں نے مہاراجہ ملہار راو کو ملزم اور قصوروار ٹھہرایا ہو نہیں جانتا ہو اور راوجی نے کل کے دن اپنی گواہی میں بیان کیا تھا کہ مینے اقرار

ضمیمہ نورافشاں نمبر ۱۱

اس امر کا رسمی حاضری میں اس لئے کیا کہ جیسے اور نوکروں نے سچ کہا ہو اُسی طرح پر مجھے بھی کہنا چاہئے
ہم نے سُنا ہو کہ بہت سے ہندوستانی رئیسوں پونا نے تار میں مسیرز جیفرسن اور پین سولیسٹروں مہاراجہ ملہر راو کو خبر دی ہو کہ مہاراجہ کے بچانے کے لئے جو کچھ خرچ مطلوب ہوگا وہ ہم یہاں سے بھیجینگے۔ مسٹر ہریچند چنتامن بھائی مشہور عکس اُتارنے والا اجلاس عدالت کمیشن بڑودہ کا عکس اوتارنے وہاں گیا ہو کیونکہ اُس کے دوستوں نے ولایت سے یہہ عکس مانگا ہو۔

بمبی گزٹ کا سب اڈیٹر جو بمبی کونسل کے دفتر میں خلاصہ نویسی کے عہدہ پر مقرر ہو گورنمنٹ رپورٹر کارروائی تحقیقات مقدمہ ملہر راو مشاہرہ ڈیڑہ سو روپیہ ماہوار مقرر ہوا۔

بمبی گزٹ نے ایک اپنی شاخ کیفیت روز مرہ چھپنے کے لئے بڑودہ میں مقرر کی ہو۔ **۵ مارچ** کی عدالت کمیشن بڑودہ میں راجہ ملہر راو مدعا علیہ اور مہاراجہ گوالیار ممبر کمیشن غیر حاضر تھے۔ بہت گواہوں کے اظہاروں سے وہ باتیں جنکی مطابقت راوجی کے بیان سے ہوتی تھی ثابت ہوئیں۔ دو زرگروں کے اظہار سے بنانا زیور مالیت ۵ سو روپیہ سے زیادہ کا واسطے راوجی کے ثابت ہوا۔ اکبر علی کے بیان سے راوجی کے دوپٹہ میں سے زہر کا پاکٹ میں پانا ثبوت کو پہنچا۔ قوم بورے کے دو آدمیوں نے بیفائدہ کوشش واسطے مطابقت اظہار گواہوں کے کی تھی اسلئے وہ جیلخانہ بھیجے گئے۔ دامودر پنت نے کہا کہ اور بھی بہت سے معاملات متعلق اسکے ہیں جنکی تحقیقات ہونی چاہئے۔ مسٹر بوری صاحب نے طلب ہو کر بیان کیا کہ آیا اگرچہ اسوقت غیر حاضر ہو مگر اس نے کئی مرتبہ محلسرا میں جانا اور روپیہ راجہ ملہر راو سے پانا بیان کیا تھا۔

کچھ عرصہ گذرا کہ ایک چادر ملہر راو نے دنیا کی نمایشگاہ مین بھیجی تھی جب وہ واپس آئی تو مسٹر اسٹن صاحب انسپکٹر پولیس نے ہمراہ تین آدمیوں کے ریلوے اسٹیشن سے رزیڈنسی میں پہنچکر وہ چادر جمعہ کے روز سر لوئیس پلی صاحب کے حوالہ کردی۔

پچھلے ہفتے میں بہت ہندو لوگ جمع ہو کر مہادیو کے مندر واقع مقام ٹانا میں گئے اور مہاراجہ ملہر راو کے چھوٹ جانے کے لئے بنہایت گریہ وزاری اور خلوص سے دعا مانگی۔

۶ مارچ کو بباعث تعطیل تیوہار ہنود کے اجلاس عدالت کمیشن بڑودہ کا نہیں ہوا اس لئے آج کی روئداد نہیں چھپی۔ ہم نے سُنا ہو کہ سرجنٹ بالنٹین کا ارادہ ہو کہ مہاراجہ ملہر راو کمیشن کے روبرو خود حاضر ہو کر اظہار دے کیونکہ مقدمے کی تحقیقات عنقریب ختم ہونے والی ہو۔ ہری چند چینتامن انگریزی اجنٹ ملہر راو کا دخانی جہاز کے ذریعہ بمبی میں داخل ہوا۔

۷ مارچ کو ایتوار کی معمولی تعطیل تھی اسلئے عدالت کمیشن بڑودہ نے اجلاس نہیں فرمایا۔ اسواسطے کوئی خبر مقدمہ کی نہیں آئی۔

پنجاب کا جدید انتظام منظور ہوا

پنجاب کا انتظام عرصہ سے در پیش تھا اور ہمیشہ ہم یہی خبر دیتے رہے کہ لو آج ہوا کل ہوا لو دیکھو آج ہفتہ حال کے گورنمنٹ گزٹ میں منظوری شایع ہو گئی ہم مفصل کیفیت ذیل میں درج کرتے ہیں پنجاب کا انتظام جدید منظور ہوا۔ بدستور دس کمشنر رہیں گے جنکا ماہوار خرچ ۲۷۵۰۰ روپیہ ہوگا۔ ایڈیشنل کمشنر موقوف ہو جاینگے اور ایک سول ڈیویشن جج مشاہرہ ۲۲۵۰ ماہیانہ صرف پشاور میں مقرر ہونگے اسسٹنٹ کمشنروں کی تعداد میں کچھ کمی وبیشی نہیں ہوئی۔ البتہ بعض کے لئے الونس تجویز ہوا ہو اوسکی تفصیل یہہ ہو۔ ۸ کو تین سو روپیہ ماہوار۔ ۶ کو دو سو روپیہ اور ۸ کو ۸ سو روپیہ بطور الونس ملیگا۔ ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بجائے ۶۶ کے ۶۷ ہو جاوینگے اور انکا ماہواری خرچ ۲۶۱۰۰ روپیہ کی جگہہ ۳۱۰۰۰ روپیہ ہو جائیگا ۸ سو ۳ سو اور ڈھائی سو روپیہ کے درجہ میں دو دو ایکسٹرا اسسٹنٹ اور باقی درجوں میں ایک ایک ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر زیادہ کیا گیا ہو۔ عدالت مطالبات خفیفہ کے جج جنکا خرچ اسوقت ۲۹۱۰۰ ہو اب صرف تین رہ جاینگے۔ ایک مشاہرہ نو سو روپیہ دوسرا مشاہرہ ۸ سو روپیہ اور تیسرا مشاہرہ ۷ سو روپیہ اور انکا تقرر غالباً لاہور امرتسر اور دہلی میں ہوگا۔ تحصیلدار تعداد میں بدستور رہینگے مگر انتظام میں تدریجی تبدیلی ہوگی جسکا حال نقشہ ذیل سے ظاہر ہوگا۔

انتظام موجودہ		انتظام جدید	
۲۰	۱۰۰	۲۸	۲۰۰
۳۰	۱۷۵	۲۵	۱۷۵
۵۰	۱۵۰	۴۸	۱۵۰
۲۰	۱۲۵	۷	۱۲۵
		۲	۱۰۰

۴۷ منصف مقرر ہونگے جنکا ماہیانہ خرچ ۱۱۴۴۰ روپیہ ہوگا اور انکی تقسیم لوکل گورنمنٹ کریگی نایب تحصیلدار ۲۴۴ کی عوض ۱۲۲ رہیں گے اور خرچ انکا بجائے ۲۲۶۵۰ روپیہ کے ۱۵۰۰۰ روپیہ رہ جائیگا۔ جن اسسٹنٹ کمشنروں کو الونس دیا جاویگا وہ جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر مقرر ہونگے اور ان کو اپیل سننے کے اختیارات دئے جاینگے۔ اسسٹنٹ کمشنر جو دس آسامیاں بڑھائی جاینگی غالباً وہ اون ججوں کو عطا ہوں جو عدالت ہائے خفیفہ سے برخاست ہونگے۔

مطبوعہ امریکن مشن پریس لودیانہ